سوال

(358) والدہ کی طرف سے حج میں ان کی طرف سے تلبیہ بھول گیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جس نے اپنی والدہ کی طرف سے حج کیا اور میقات پر حج کے لیے لبیک تو کیا لیکن اپنی والدہ کی طرف سے تلبیہ کہنا بھول گیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس کا مقصود اپنی والدہ کی طرف سے حج کرنا تھا اور وہ ان کی طرف سے تلبیہ کہنا بھول گیا تو یہ حج ان کی والدہ ہی کے لیے ہو گا کیونکہ اس میں زیادہ قول دخل نیت کا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(انما الاعمال بالنیات) (صحیح البخاري' بدء الوحی' باب کیف کان بدء الوحی لخ' ح : 1 و صحیح مسلم' الامارۃ' باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الاعمال بالنیة لخ' ح : 1907)

''اعمال کا انحصار صرف نیتوں پر ہے۔''

لہذا جب قصد وارادہ ماں یا باپ کی طرف سے حج کا ہو اور پھر احرام کے وقت آدمی ان کی طرف سے تلبیہ کہنا بھول جائے تو یہ حج ماں باپ یا ان کے علاوہ اسی کے لیے ہو گا جس کے لیے نیت کی تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 264